ریاست نیویارک کا بل حقوق

پرورش گاہ کی دیکھ بھال میں بچوں اور نوجوانوں کے لیے

دیکھ بھال میں موجود تمام نوجوانوں کو محفوظ ماحول میں رہنے تعلیمی وسائل تک رسائی، طبی اور ذہنی صحت کی مدد کی خدمات حاصل کرنے اور بدسلوکی/بدتمیزی، استحصال یا تنہائی کا سامنا نہ کرنے کا حق ہے۔ دیکھ بھال کے دوران اپنے حقوق کے بارے میں مزید جاننے کے لیے براہ کرم درج ذیل حقوق کے بل پڑھیں۔

پرورش گاہ کی دیکھ بھال میں بچوں یا نوجوان بالغ کی دیکھ بھال میں ریاست نیو یارک میں، مجھے درج ذیل کا حق ہے:

عام حقوق

1. ایک گھر جیسی ترتیب میں رہنا جو میری ضروریات کو پورا کرتا ہے اور دیکھ بھال کرنے والا، صحت مند، اور نقصان سے محفوظ ہے۔ مجھے کافی خوراک، مناسب کپڑے اور ایک نجی جگہ کا حق ہے جہاں میں اپنے سامان کو محفوظ طریقے سے ذخیرہ کرسکتا ہوں۔

2. کسی رشتہ دار یا بالغ کے ساتھ رکھنا جس کے ساتھ میرا مضبوط تعلق ہے اگر کوئی میری دیکھ بھال کے دوران مناسب دیکھ بھال اور مدد فراہم کرنے کے لیے دستیاب ہو۔

3. مجھے جس مدد کی ضرورت ہے اسے حاصل کرنے کے لیے، بشمول کسی بھی مناسب خدمات۔

4. میرے ساتھ منصفانہ اور احترام والا سلوک کیا جائے اور اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ میں کون ہوں، میں کیسا نظر آتا ہوں، میں کہاں سے ہوں، میں کس چیز پر یقین رکھتا ہوں، مجھے کس سے محبت ہے، میں کس کی شناخت کرتا ہوں، یا وہ چیزیں جو میں کر سکتا ہوں۔

- اس کا مطلب یہ ہے کہ نسل، عقیدے (عقیدے یا عقائد)، رنگ، قومی اصل، عمر، مذہب، جنس، صنفی شناخت یا صنفی اظہار، جنسی رجحان، ازدواجی حیثیت، معذوری (جسمانی، جذباتی، علمی) کی بنیاد پر میرے ساتھ امتیازی سلوک نہیں کیا جا سکتا ہے یا کیونکہ میں پرورش گاہ کی دیکھ بھال میں ہوں۔

5. جب میں غلط کام کرتا ہوں یا برتاؤ نہیں کرتا یا اصولوں پر عمل نہیں کرتا تو میرے ساتھ منصفانہ سلوک کیا جائے۔

- میری عمر، معذوری، پختگی اور نشوونما کی سطح اور میری سماجی، جسمانی، ذہنی اور طبی ضروریات کو احتیاط سے غور کیا جانا چاہئے جب اس بات کا تعین کیا جائے کہ کون سے نتائج مناسب ہیں۔
- کوئی بھی نتیجہ معقول ہونا چاہیے اور میرے طرز عمل کے مطابق ہونا چاہیے۔
- میں نظم و ضبط کی ایک شکل کے طور پر کسی بھی طرح سے اپنے خاندانی رابطے کو محدود یا انکار نہیں کر سکتا۔
- ظالمانہ، سخت یا غیر ضروری سزا سے آزاد ہونا، جیسے جسمانی طور پر زخمی ہونا، کمرے میں بند ہونا؛ دوسروں سے جدا۔ کھانا، پانی یا سونے کی اجازت نہیں ہے۔ یا کسی ایسی جگہ پر سونے پر مجبور کیا جائے جو عام طور پر سونے کے لیے استعمال نہیں ہوتا ہے۔

6. اپنے ساتھیوں کی طرح اسی طرح کی سرگرمیوں اور تجربات میں حصہ لینا جو میری عمر اور ترقی کے لئے مناسب ہیں۔ ان میں اسکول کی تقریبات ، کھیلوں ، موسم گرما اور کام کے تجربات جیسی چیزیں شامل ہیں۔ مجھے یہ حق بھی حاصل ہے کہ میں اپنے مذہب، ثقافت اور روایات پر آزادانہ طور پر عمل کر سکوں۔

7. مفت میں، ہر سال میری صارف کریڈٹ رپورٹ کی ایک کاپی حاصل کرنے کے لیے جب سے میں 14 سال کا ہوں جب تک کہ میں پرورش گاہ کی دیکھ بھال چھوڑ نہیں دیتا۔

مجھے ان رپورٹس کو سمجھنے اور ان میں کسی بھی غلطی کو ٹھیک کرنے میں مدد حاصل کرنے کا حق ہے۔

8. اپنے ڈرائیور کے اجازت نامے یا لائسنس کے لئے درخواست دینے میں مدد حاصل کرنے کے لئے جب میں کم از کم 16 سال کا ہوں اور / یا کسی بھی عمر میں غیر ڈرائیور آئی ڈی کے لئے درخواست دیتا ہوں۔

9. مناسب، خفیہ قانونی مدد حاصل کرنے کے لیے میری امیگریشن کی اسٹیٹس کے ساتھ۔

10. اگر اہل ہو تو میرے ریاستہائے متحدہ کے پیدائشی سرٹیفکیٹ، سوشل سیکورٹی کارڈ، ہیلتھ انشورنس کی معلومات، طبی ریکارڈ، تعلیمی ریکارڈ، اور ڈرائیور کے لائسنس یا ریاست کے جاری کردہ شناختی کارڈ کی کاپی حاصل کرنے کے لئے۔

11. 18 سال کی عمر کے بعد 21 سال کی عمر تک پرورش گاہ کی دیکھ بھال میں رہنے پر رضامند ہونا۔

12. 18 سال یا اس سے زیادہ عمر میں پرورش گاہ چھوڑنے سے پہلے ایک ذاتی منتقلی کا منصوبہ فراہم کرنا جس میں میری ضروریات کو پورا کیا جاتا ہے اور اس میں رہائش ، صحت کی انشورنس ، تعلیم ، سرپرستوں کے لئے مقامی مواقع ، مسلسل سپورٹ سروسز ، افرادی قوت کی حمایت ، اور روزگار کی خدمات کے بارے میں معلومات شامل ہیں۔

13. یہ بتانے کے لئے کہ میں 18 اور 21 سال کی عمر کے درمیان پرورش گاہ کی دیکھ بھال (ری انٹری) میں واپس آنے کی درخواست کر سکتا ہوں۔

- دوبارہ دیکھ بھال صرف اسی صورت میں ممکن ہے جبمیں 18 سال کی عمر کے بعد دیکھ بھال چھوڑ دوں یا اگر میں 16 سال کی عمر کے بعد دیکھ بھال چھوڑ دوں اور بے گھر ہو جاؤں ، یا اگر مجھے بے گھر ہونے کا خطرہ ہو جب تک کہ میں پرورش گاہ کی دیکھ بھال میں واپس نہ جاؤں۔

14. اگر میں 18 سال یا اس سے زیادہ عمر میں دیکھ بھال چھوڑتا ہوں اور کم از کم چھ ماہ سے دیکھ بھال میں ہوں تو مجھے ایک فارم دیا جائے گا جو اس بات کا ثبوت ہے کہ میں پرورش گاہ کی دیکھ بھال میں تھا۔

15. مطلع کیا جائے کہ میں 26 سال کی عمر تک مسلسل ہیلتھ انشورنس کوریج کا اہل ہوسکتا ہوں اس سے قطع نظر کہ میں کتنے عرصے سے پرورش گاہ کی دیکھ بھال میں ہوں۔

16. اگر میں والدین ہوں تو اپنے بچے کے ساتھ رہنا، ان کی دیکھ بھال کرنا اور ان کے لیے فیصلے کرنا جب تک کہ عدالت یہ نہ کہے کہ میں ایسا نہیں کر سکتا۔

معائنہ

17. اپنے والدین سے کم از کم ہر دوسرے ہفتے ملنا جب تک کہ وہ اپنے والدین کے حقوق سے محروم نہ ہوں ، یا عدالت یا ایجنسی نے کہا ہو کہ ملاقات غیر محفوظ ہے۔ مجھے حق ہے کہ میں جتنی بار چاہوں اپنے والدین کو فون کروں۔

18. اپنے بہن بھائیوں کے ساتھ رہنے کے لیے۔ اگر میں اپنے بہن بھائیوں کے ساتھ نہیں رہتا تو مجھے باقاعدگی سے ان سے ملنے کا حق ہے جب تک کہ عدالت یہ نہ کہے کہ میں ایسا نہیں کر سکتی۔ اگر میں نہیں کر سکتا تو مجھے یہ جاننے کا حق ہے کہ کیوں.

تعلیم

19. اپنے موجودہ اسکول میں اس وقت تک رہنا جب تک کہ میری ایجنسی میری مدد سے یہ فیصلہ نہ کرے کہ اسکولوں کو تبدیل کرنا میرے بہترین مفاد میں ہے۔

20. تعلیم اور تربیت کے لئے فنڈز کی نشاندہی کرنے میں مدد حاصل کرنا اور مالی امداد، گرانٹس، طلباء کے قرضوں اور کالجوں اور پیشہ ورانہ پروگراموں کے لئے درخواستوں کو مکمل کرنے اور جمع کرنے میں مدد حاصل کرنا جو نیو یارک ریاست میں یا اس سے باہر ہیں۔

NEW YORK STATE | Office of Children and Family Services

Pub. 2001-UR (Rev. 09/2023)

صحت کی دیکھ بھال

21. طبی سمیت ضرورت کے مطابق صحت کی خدمات حاصل کرنا دانتوں; بصارت; ذہنی اور طرز عمل اور جنسی، صنفی جوابدہ، اور تولیدی خدمات.

22. میں جس قسم کی دیکھ بھال حاصل کر رہا ہوں اور جو مجھے فراہم کر رہا ہے اس کے بارے میں اپنے جذبات کا اظہار کرنے کے لئے۔

23. میری میڈیکل انشورنس کی معلومات اور آس پاس کی صحت کی خدمات کے بارے میں معلومات اور ان سے رابطہ کرنے کا طریقہ دیا جائے۔

24. مانع حمل، اسقاط حمل، قبل از پیدائش کی دیکھ بھال اور روک تھام کی دیکھ بھال سمیت جنسی، صنفی جوابدہ اور تولیدی صحت کی دیکھ بھال کے ساتھ مدد مانگنا اور حاصل کرنا، اور رضامندی کا حق (جیسے میں چاہتا ہوں) اگر میرا طبی پیشہ ور یہ طے کرتا ہے کہ میں یہ فیصلے کرنے کے قابل ہوں.

کیس میں شمولیت

25. میرے کیس ورکر اور کیس ورکر کے سپروائزر کا نام جاننے کے لیے۔ مجھے ان کی رابطے کی معلومات (ای میل، فون نمبر) حاصل کرنے کا حق ہے. مجھے یہ حق حاصل ہے کہ میں اپنے کیس ورکر کو ہر مہینے کم از کم ایک بار مجھ سے ملنے کے لیے بلا سکوں۔ اگر مجھے ضرورت ہو تو مجھے اپنے کیس ورکر اور ان کے سپروائزر سے رابطہ کرنے کا حق ہے۔ مجھے اپنے کیس ورکر یا سپروائزر سے نجی طور پر بات کرنے کا حق ہے۔

26. یہ جاننے کے لئے کہ میرا وکیل (بچے کا وکیل) کون ہے اور اگر مجھے اپنے وکیل سے رابطہ کرنے کی ضرورت ہو تو وکیل کی معلومات (ای میل، فون نمبر) حاصل کریں۔ ضرورت پڑنے پر مجھے اپنے وکیل سے رابطہ کرنے اور وکیل سے نجی طور پر بات کرنے کا حق حاصل ہے۔

27. میرے ریکارڈ اور ذاتی معلومات کو نجی رکھنا، سوائے قانون کے تحت اجازت کے۔ مجھے یہ پوچھنے کا حق ہے کہ کون میرا ریکارڈ دیکھ سکتا ہے اور میرے بارے میں معلومات حاصل کر سکتا ہے۔

28. میرے مستقل مقصد کا فیصلہ کرنے میں آواز اٹھانا.

- مجھے سروس پلان کے جائزے میٹنگز میں حصہ لینے اور یہ کہنے کا حق ہے کہ میرے خیال میں میرے سروس پلان میں کیا ہونا چاہئے۔
- مجھے یہ حق حاصل ہے کہ میں ان تمام منصوبوں کو حاصل کروں جن میں مجھے شامل کیا گیا ہے اس طرح سے مجھے سمجھایا جائے۔ مجھے سوالات پوچھنے اور مدد، مواقع اور خدمات کی درخواست کرنے کا حق ہے.
- اگر میری عمر 14 سال یا اس سے زیادہ ہے تو مجھے عدالت میں مستقل سماعتوں میں حصہ لینے کا حق ہے۔
- اگر میں 14 سال سے کم عمر ہوں تو عدالت فیصلہ کر سکتی ہے کہ میں حصہ نہیں لے سکتا یا صرف ایک مخصوص طریقے سے حصہ لے سکتا ہوں، اور مجھے یہ جاننے کا حق ہے کہ کیوں۔ تاہم، میں اب بھی اپنے خیالات کو اپنے وکیل کے ساتھ بانٹ سکتا ہوں.
- جب میری عمر 14 سال یا اس سے زیادہ ہو، مجھے اپنے کیس پلاننگ ٹیم کا حصہ بننے کے لئے دو افراد کا انتخاب کرنے کا حق ہے۔
  میں دوستوں ، سرپرستوں ، معاونین ، اساتذہ ، یا کسی اور کا انتخاب کرسکتا ہوں جو میرے رضاعی والدین ، کیس منیجر ، کیس پلانر ، یا کیس ورکر نہیں ہے۔ میری ایجنسی کے پاس مجھے یہ بتانے کے لئے ایک مضبوط وجہ ہونی چاہئے کہ جن لوگوں کو میں منتخب کرتا ہوں انہیں شامل نہیں کیا جاسکتا ہے۔

اگر مجھے لگتا ہے کہ میرے حقوق کی خلاف ورزی ہو رہی ہے تو میں کس سے بات کروں

اگر آپ کو لگتا ہے کہ آپ کے کیس پلاننگ ٹیم میں کسی نے آپ کے حقوق کا احترام نہیں کیا ہے تو ، آپ اس کی اطلاع دے سکتے ہیں۔ آپ مشکل میں نہیں پڑیں گے اور نہ ہی سزا پائیں گے۔

آپ درج ذیل کر سکتے ہیں:

- اپنے کیس ورکر، والدین یا سرپرست، اور ممکنہ طور پر اپنے عدالت کے کیس کے جج کو اپنے خدشات کی وضاحت کریں۔
  آپ اپنے کیس ورکر کے ساتھ نجی طور پر بات کرنے کے لئے کہہ سکتے ہیں۔
- اپنے کیس ورکر کے سپروائزر سے رابطہ کریں اور صورتحال کی وضاحت کریں۔ آپ اپنے کیس ورکر کے سپروائزر سے نجی طور پر بات کرنے کے لئے کہہ سکتے ہیں۔
- اپنے وکیل (بچے کے وکیل) سے رابطہ کریں۔ اپنے وکیل (بچے کے وکیل) کے ساتھ آپ کی گفتگو مکمل طور پر نجی ہے. آپ کا وکیل (بچے کا وکیل) کسی اور کو یہ نہیں بتا سکتا کہ آپ کس بارے میں بات کرتے ہیں سوائے اس کے کہ اگر آپ کے وکیل کو آپ کی اجازت ہے یا اگر آپ کی حفاظت خطرے میں ہے (اس بارے میں اپنے وکیل سے بات کریں)۔
- OCFS کے علاقائی دفتر سے رابطہ کریں۔ علاقائی دفاتر کی کی ایک فہرست https://ocfs.ny.gov/directories/regional-offices.php. دفاتر میں پایا جا سکتا ہے۔

مجھے، ____________________ گھر پر بچوں کی دیکھ بھال میں بچوں اور نوجوانوں کے حقوق کے لیے نیویارک ریاستی بل کی ایک کاپی موصول ہوئی ہے اور میں نے اپنے کیس ورکر، اپنے والدین (پیدائش یا گود لینے والے) یا سرپرست (وں) اور اپنے پرورش کرنے والے والدین (وں) کے ساتھ اس پر تبادلہ خیال کیا ہے۔ میں نے اپنے سوالات کا جواب دیا ہے اور اوپر درج اپنے حقوق کو سمجھا ہے.

بچے / نوجوان کا نام (پرنٹ)	بچے / نوجوانوں کے دستخط	تاریخ
کیس ورکر کا نام (پرنٹ)	کیس ورکر کے دستخط	تاریخ
سپروائزر کا نام (پرنٹ)	سپروائزر کے دستخط	تاریخ
والدین / سرپرست کا نام (پرنٹ)	والدین / سرپرست کے دستخط	تاریخ
پرورش کرنے والے والدین کا نام (پرنٹ)	پرورش کرنے والے والدین کے دستخط	تاریخ

تمام نوجوانوں کو قابل رسائی اور ترجیحی شکل میں دستاویزات حاصل کرنے کا حق ہے۔